

آیت چالیس کی پوشیدہ تاریخ — نمبر پندرہ

دوسری آفت — حصہ دوم

Jeff Pippenger

2026-06-11

سسٹر وائٹ متعدد مواقع پر اس امر کی طرف توجہ دلاتی ہیں کہ یسعیاہ کی وہ عبارت جسے یسوع نے نصرت کے عبادت خانے میں پڑھا، نہ صرف اُس کے اپنے کام کا اعلان کرتی تھی بلکہ ہمارے کام کی تمثیل بھی تھی۔ اُس ممسوح خدمت کی کامل تکمیل اُن لوگوں کے وسیلہ سے انجام پاتی ہے جو ایک لاکھ چوالیس ہزار کے جھنڈے کو تشکیل دیتے ہیں۔

خداوند خدا کا روح مجھ پر ہے؛ کیونکہ خداوند نے مجھے مسکینوں کو خوش خبری سنانے کے لیے مسح کیا ہے؛ اُس نے مجھے بھیجا ہے کہ شکستہ دلوں کو باندھوں، قیدیوں کے لیے آزادی کا اعلان کروں، اور جو بندھے ہوئے ہیں اُن کے لیے قیدخانے کے کھلنے کی منادی کروں؛ کہ خداوند کے سال مقبول، اور اپنے خدا کے روز انتقام کا اعلان کروں؛ کہ سب ماتم کرنے والوں کو تسلی دوں؛ کہ صیون میں ماتم کرنے والوں کے لیے یہ مقرر کروں کہ انہیں راکھ کے بدلے حسن، ماتم کے بدلے شادمانی کا تیل، اور افسردگی کی روح کے بدلے حمد کا لباس بخشوں؛ تاکہ وہ صداقت کے بلوط کہلائیں، یعنی خداوند کی شجرکاری، تاکہ اُس کا جلال ظاہر ہو۔ اور وہ قدیم کھنڈروں کو تعمیر کریں گے، وہ پہلے کی ویرانیوں کو ازسر نو قائم کریں گے، اور وہ اُن اجڑے ہوئے شہروں کی مرمت کریں گے جو بہت سی نسلوں سے ویران پڑے ہیں۔ اور پردیسی کھڑے ہو کر تمہارے گلوں کو چرائیں گے، اور اجنبیوں کے بیٹے تمہارے بل چلانے والے اور انگورستانوں کے باغبان ہوں گے۔ لیکن تم خداوند کے کاہن کہلاؤ گے؛ لوگ تمہیں ہمارے خدا کے خادم کہیں گے؛ تم قوموں کی دولت کھاؤ گے، اور اُن کی شان و شوکت میں فخر کرو گے۔ تمہاری رسوائی کے بدلے تمہیں دگنا ملے گا؛ اور خجالت کے بدلے وہ اپنے حصے پر شادمان ہوں گے؛ اس لیے وہ اپنی سرزمین میں دگنا وارث ہوں گے؛ ابدی خوشی اُن کے لیے ہوگی۔ یسعیاہ 7-61:1۔

پچھلے مضمون میں ہم نے اُس ”گھنٹے، مہینے، دن اور سال“ کی تعین شروع کی تھی جو تین سو اکانوے برس اور پندرہ دن کی زمانی نبوت پر مشتمل تھا۔ اب وقت باقی نہیں رہا، اس لیے زمانے کے یہ چاروں اظہارات آخری ایام میں علامتی طور پر منطبق کیے جانے چاہیں، جب پہلی اور دوسری ہلاکت کی نبوی خصوصیات تیسری ہلاکت میں دوبارہ ظاہر ہوتی ہیں۔ ”سال“ ”خداوند کا مقبول سال“ ہے، اور وہی ”ہمارے خدا کے انتقام کا دن“ بھی ہے۔

”وہ دن“ ”آفت کے دن“ کو کہتے ہیں، جو بدلہ اور انتقام کا دن ہے، جیسا کہ موسیٰ نے بیان کیا ہے۔

انتقام اور بدلہ لینا میرا کام ہے؛ مقررہ وقت پر اُن کا پاؤں پھسل جائے گا، کیونکہ اُن کی مصیبت کا دن نزدیک ہے، اور جو کچھ اُن پر آنے والا ہے وہ جلدی آ پہنچتا ہے۔ استثنا 32:35۔

یسعیاہ میں یہ ”مقبول سال“ اور ”انتقام کا دن“ ہے، اور انتقام کا دن موسیٰ کے ”مصیبت کے دن“ ہی کو ظاہر کرتا ہے، جہاں لوڈکیہ کا پاؤں پھسلتا ہے جبکہ وہ بدلہ اور انتقام پاتے ہیں۔ عظیم زلزلہ کی گھڑی، مصیبت کا دن، مقبول سال، اور پہلا مہینہ—یہ سب سنڈے لا کے ساتھ ہم آہنگ ہیں۔ یوایل میں ”مہینہ“ کا لفظ ایک بڑھایا ہوا لفظ ہے، لیکن یہ بڑھایا ہوا لفظ درست ہے۔ مترجمین نے ”مہینہ“ کا لفظ اس سچائی کے مطابق بڑھایا کہ پچھلی بارش پہلے مہینے میں آئی تھی۔

پس اے صیون کے فرزندو، شادمان ہو اور خداوند اپنے خدا میں مسرور رہو، کیونکہ اُس نے تم کو پہلی بارش اعتدال کے ساتھ بخشی ہے، اور وہ تمہارے لیے بارش نازل کرے گا، یعنی اگلی بارش

اور پچھلی بارش پہلے مہینے میں۔ یوایل 2:23۔

لفظ "month" ایک تفسیری اضافہ ہے، اصل الہامی متن کا حصہ نہیں۔ عبرانی متن سادہ طور پر یہ کہتا ہے کہ بارشیں "پہلے میں" یا "جیسا ابتدا میں" آئیں گی—یعنی خدا بارشوں کو ان کے مناسب موسم میں بحال کرے گا، بالکل ویسے ہی جیسے سابقہ زمانوں میں ہوتا تھا۔ سسٹر وائٹ باربا 1840 سے 1844 تک کی میلرائٹ تحریک کو پینتیکوسٹ کے ساتھ مربوط کرتی ہیں تاکہ آخری ایام کی اخیر کی بارش کو بیان کریں۔ اخیر کی بارش "جیسا ابتدا میں" آتی ہے، اور وہ ابتدا پینتیکوسٹ تھی، جسے سسٹر وائٹ باربا سنڈے لا کے ساتھ مربوط کرتی ہیں۔

"وہ فرشتہ جو تیسرے فرشتہ کے پیغام کی منادی میں شامل ہوتا ہے، اپنی جلال کے ساتھ تمام زمین کو منور کرے گا۔ یہاں ایک ایسے کام کی پیشین گوئی کی گئی ہے جو سراسر دنیا پر محیط اور غیر معمولی قدرت کا حامل ہے۔ 1840-44 کی آمد مسیح کی تحریک خدا کی قدرت کا ایک جلیل القدر مظہر تھی؛ پہلے فرشتہ کا پیغام دنیا کے ہر مشنری مرکز تک پہنچایا گیا، اور بعض ممالک میں ایسا عظیم مذہبی جوش و خروش پیدا ہوا جو سولہویں صدی کی اصلاح مذہب کے بعد سے کسی بھی ملک میں دیکھنے میں نہیں آیا؛ لیکن تیسرے فرشتہ کی آخری تنبیہ کے تحت برپا ہونے والی زبردست تحریک ان سب سے بڑھ کر ہوگی۔"

"یہ کام یوم پینتیکوسٹ کے کام سے مشابہ ہوگا۔ جس طرح انجیل کے آغاز پر روح القدس کے انڈیلے جانے میں 'پہلی بارش' دی گئی تھی تاکہ قیمتی بیج کے آگ آنے کا سبب ہو، اسی طرح اس کے اختتام پر 'پچھلی بارش' فصل کے پکنے کے لیے دی جائے گی۔ 'تب ہم جانیں گے، اگر خداوند کو جاننے کے لیے کوشاں رہیں: اُس کا طلوع صبح کی مانند یقینی ہے؛ اور وہ ہم پر بارش کی مانند، ہاں پچھلی اور پہلی بارش کی مانند جو زمین پر برستی ہے، نازل ہوگا۔' ہوسیع 6:3۔ 'پس اے صیون کے فرزندو، شادمان ہو اور خداوند اپنے خدا میں خوشی کرو، کیونکہ اُس نے تم کو پہلی بارش مناسب مقدار میں دی ہے، اور وہ تمہارے لیے بارش نازل کرے گا، یعنی پہلی بارش اور پچھلی بارش۔' یوایل 2:23۔ 'آخری دنوں میں خدا فرماتا ہے، میں اپنے روح میں سے ہر بشر پر انڈیلوں گا۔' اور یوں ہوگا کہ جو کوئی خداوند کا نام لے گا نجات پائے گا۔' اعمال 2:17، 21۔"

"انجیل کا عظیم کام خدا کی قدرت کے اس سے کم ظہور پر ختم نہیں ہونا چاہیے جتنا اس کے آغاز پر نمایاں تھا۔ وہ پیشین گوئیاں جو انجیل کے آغاز پر پہلی بارش کے انڈیلے جانے میں پوری ہوئیں، اس کے اختتام پر پچھلی بارش میں پھر پوری ہونی ہیں۔ یہی وہ 'تازگی کے اوقات' ہیں جن کی طرف رسول پطرس نے نظر کی جب اُس نے کہا: 'پس تو بہ کرو، اور رجوع لاؤ، تاکہ تمہارے گناہ مٹا دیے جائیں، جب خداوند کے حضور سے تازگی کے اوقات آئیں؛ اور وہ یسوع کو بھیجے۔' اعمال 3:19، 20۔"

The Great Controversy, 611

پینتیکوسٹ انجیل کے کام کا "آغاز" یا "ابتدا" تھا، اور "اختتام" پر ہونے والی آخری بارش اس کا "انجام" ہے۔ پہلا آخری کی نمائندگی کرتا ہے۔ پہلا مہینہ اتوار کے قانون کے وقت روح القدس کے انڈیلے جانے کی نشان دہی کرتا ہے۔

"ہم میں سے کوئی بھی کبھی خُدا کی مہر اُس وقت تک حاصل نہ کرے گا جب تک ہمارے کرداروں پر ایک بھی داغ یا دھبہ باقی ہو۔ ہمارے ذمہ یہ چھوڑا گیا ہے کہ ہم اپنے کردار کی خامیوں کا ازالہ کریں، اور نفس کے ہیکل کو ہر آلودگی سے پاک کریں۔ پھر ہم پر پچھلی بارش نازل ہوگی، جس طرح پہلی بارش پینتیکوسٹ کے دن شاگردوں پر نازل ہوئی تھی۔ ..."

"آے بھائیو، تم تیاری کے اس عظیم کام میں کیا کر رہے ہو؟ جو لوگ دنیا کے ساتھ متحد ہو رہے ہیں، وہ دنیاوی سانچے کو اختیار کر رہے ہیں اور حیوان کے نشان کے لیے تیار ہو رہے ہیں۔ اور جو اپنے نفس پر بھروسا نہیں رکھتے، جو خدا کے حضور فروتنی اختیار کرتے ہیں اور حق کی فرمانبرداری کے وسیلہ

سے اپنی جانوں کو پاک کرتے ہیں، وہ آسمانی سانچے کو قبول کر رہے ہیں اور اپنی پیشانیوں پر خدا کی مہر کے لیے تیار ہو رہے ہیں۔ جب فرمان جاری ہو جائے گا اور چھاپ لگا دی جائے گی، تو ان کا کردار ابدیت بھر پاک اور بے داغ قائم رہے گا۔" Testimonies, volume 5, 214, 216.

پہلا "مہینہ" سنڈے لائے، بڑے زلزلہ کی "گھڑی" سنڈے لائے، آفت، بدلہ اور انتقام کا "دن" سنڈے لائے، اور مقبول "سال" سنڈے لائے۔ پہلی ہلاکت کی نبوت کے ایک سو پچاس سال سنڈے لائے پر اختتام پذیر ہوتے ہیں، جہاں سے تین سو اکانوے سال اور پندرہ دن کا آغاز ہوتا ہے۔

اور اُس چھٹے فرشتے سے جس کے پاس نرسنگا تھا کہا، اُن چار فرشتوں کو کھول دے جو عظیم دریا فرات پر بندھے ہوئے ہیں۔ چنانچہ وہ چار فرشتے کھول دیے گئے، جو ایک گھڑی، اور ایک دن، اور ایک مہینہ، اور ایک سال کے لیے تیار کیے گئے تھے، تاکہ آدمیوں کے تیسرے حصے کو قتل کریں۔ مکاشفہ 15، 9:14.

وہ "چار فرشتے" جو "بڑے دریا فرات میں بندھے ہوئے" تھے، اتوار کے قانون کی گھڑی میں "کھول دیے" جاتے ہیں۔ وہ دوسرے افسوس کی ساعت، دن، مہینے اور سال کے لیے آدمیوں کے تیسرے حصے کو قتل کرنے کی خاطر نبوتی طور پر "تیار" کیے گئے تھے۔ اتوار کے قانون پر امریکہ بائبل نبوت کے چھٹے مملکت کے طور پر ہلاک کیا جاتا ہے، اور امریکہ اس سہ گونہ اتحاد کا ایک تہائی حصے جو اتوار کے قانون پر قائم کیا جاتا ہے۔ دوسرا افسوس تیسرے افسوس میں دہرایا جاتا ہے، جس طرح دوسرا فرشتہ تیسرے فرشتے میں دہرایا جاتا ہے۔

وہ چار ہوائیں 11/9 کو چھوڑ دی گئیں، جس سے ایک لاکھ چوالیس ہزار پر مہر لگائے جانے کے عمل کا آغاز نمایاں ہوا، اور فوراً اُس کے بعد روک دی گئیں۔ جب یسعیاہ اکسٹھ میں مذکور وہ لوگ جو ماتم کرتے ہیں تسلی دیے جاتے ہیں، تو انہیں اتوار کے قانون کے وقت معزّی کے کامل انڈیلے جانے کے ساتھ تسلی دی جاتی ہے، جو بڑے زلزلہ کی "گھڑی" بھی ہے۔ جو لوگ سال مقبول میں ماتم کرتے ہیں، وہ بعینہ وہی ہیں جو حزقی ایل نو میں ماتم کر رہے ہیں اور خدا کی مہر پاتے ہیں۔ یسوع نے اپنی خدمت کا آغاز یسعیاہ اکسٹھ کا حوالہ دے کر کیا، اور سسٹر وائٹ اُس کے اس اعلان کو ہمارے کام کے ساتھ ہم آہنگ ٹھہراتی ہیں۔

"مسیح نے اپنی خدمت کا اعلان دنیا پر اس وقت کیا جب ناصرت کے عبادت خانہ میں اس نے یسعیاہ کی نبوت میں سے پڑھا: 'خداوند کا روح مجھ پر ہے، کیونکہ اُس نے مجھے مسح کیا ہے کہ غریبوں کو انجیل سناؤں؛ اُس نے مجھے بھیجا ہے کہ شکستہ دلوں کو شفا دوں، قیدیوں کو رہائی کی منادی کروں، اور اندھوں کو بینائی ملنے کی خبر دوں، کچلے ہوئے لوگوں کو آزادی بخشوں، اور خداوند کے سال مقبول کی منادی کروں۔' اس کے سامنے کیا ہی عظیم کام تھا!—خداوند کے سال مقبول کی منادی کرنا۔ یہ زمانہ پشت در پشت محیط ہے، صدی در صدی پھیلا ہوا ہے، جب تک مہلت آزمائش قائم رہے گی۔ خدا سننے کے لیے منتظر ہے کہ کوئی مانگے اور دروازہ کھٹکھٹائے؛ وہ دیکھ رہا ہے کہ انسانیت اُس کے نزدیک آتی ہے، جو اکیلا ہماری مدد کر سکتا ہے۔ وہ اس بات کا مشتاق ہے کہ اُن کے گناہ معاف کرے، انہیں اپنا بنا کر قبول کرے۔ وہ ہر شکستہ اور توبہ کرنے والی جان کو، جو اُس کے پاس آتی ہے، قبول کرے گا؛ کیونکہ خدا نے اپنے اکلوتے بیٹے کو اسی کام کے لیے مسح کیا تھا۔"

"لیکن مسیح نے اشعیا میں درج اس بیان کو مکمل کیوں نہ کیا؟ اُس نے یہ فقرہ کیوں چھوڑ دیا: 'اور ہمارے خدا کے انتقام کا دن'؟ اس جملے کا پچھلا حصہ بھی پہلے حصے کی طرح اتنا ہی حق تھا؛ اور مسیح نے اپنی خاموشی سے، اپنے اُن ہی الفاظ کے ایک حصے کو جو اُس نے اپنے برگزیدہ نبی کو دیے تھے، روک رکھنے کے باعث، اس حق کا انکار نہیں کیا۔ لیکن یہ آخری فقرہ وہ تھا جس پر اُس کے سننے والے ٹھہر کر خوش ہوتے تھے، اور جس پر عمل کرنے کی طرف اُن کا میلان تھا، کیونکہ وہ اُن سب پر عدالت کا حکم سناتے تھے جو اُن کے مذہبی عقیدہ کے پیرو نہ تھے۔ لوگوں کو حق اور

راستبازی اور معافی کے کلمات دینے کے بجائے، اُنہوں نے اُنہیں یہ سکھایا تھا کہ خدا تمام غیر قوموں کی دنیا سے نفرت کرتا ہے۔ خدا کے پدرانہ کردار کو غلط طور پر پیش کیا گیا تھا، اور انسانی روایات کے نیچے دبا دیا گیا تھا۔ Signs of the Times, January 14, 1897.

اس زمانہ میں خدا کے لوگوں کا مشن اُن الہامی کلمات میں واضح کیا گیا ہے جو مسیح کے کام کو بیان کرتے ہیں: "خداوند خدا کی روح مجھ پر ہے، کیونکہ خداوند نے مجھے مسح کیا ہے تاکہ میں حلیموں کو خوشخبری سناؤں؛ اُس نے مجھے بھیجا ہے کہ شکستہ دلوں کو شفا دوں، قیدیوں کے لیے آزادی کا اعلان کروں، اور بندھوں کے لیے قیدخانے کے کھلنے کی منادی کروں؛ تاکہ خداوند کے سال مقبول، اور ہمارے خدا کے انتقام کے دن کا اعلان کروں؛ تاکہ سب ماتم کرنے والوں کو تسلی دوں، تاکہ صیون میں ماتم کرنے والوں کے لیے یہ مقرر کروں کہ اُنہیں راکھ کے بدلے جمال، ماتم کے بدلے خوشی کا تیل، اور پڑمردگی کی روح کے بدلے حمد کا لباس دیا جائے؛ تاکہ وہ راستبازی کے درخت کہلائیں، خداوند کی لگائی ہوئی شاخیں، تاکہ اُس کا جلال ظاہر ہو۔"

"اور وہ قدیم ویرانوں کو پھر تعمیر کریں گے، وہ پہلی بریادیوں کو ازسرنو قائم کریں گے، اور وہ ان اجڑے ہوئے شہروں کو، جو بہت سی نسلوں سے ویران پڑے ہیں، مرمت کریں گے۔" Lake Union Herald, November 11, 1908

تیسرے ہول میں دوسرے ہول کی تکرار پر مزید آگے بڑھنے سے پہلے، ہمیں اپنے آپ کو یاد دلانا چاہیے کہ اس پیغام کو "upon line" line کے اصول کے مطابق سمجھا جانا ہے۔ یہ اس بات کی نشان دہی کرتا ہے کہ الہامی کلام میں مذکور ہر "month" "month" "day" اور "year" جو اتوار کے قانون کے سیاق و سباق پر منطبق ہوتا ہے، اسلام کی اُس تیاری پر بھی منطبق کیا جانا ہے جو اتوار کے قانون پر ضرب لگانے کے لیے ہے۔

مثال کے طور پر: لفظ "hour" عہد عتیق کی صرف ایک ہی کتاب میں پایا جاتا ہے، اور وہ کتاب دانی ایل کی کتاب ہے۔ دانی ایل میں "hour" کا ذکر پانچ مرتبہ آیا ہے۔

اور جو کوئی سجدہ نہ کرے اور پرستش نہ کرے، وہی گھڑی دہکتی ہوئی آگ کی بھٹی کے وسط میں ڈال دیا جائے گا۔ ... اب اگر تم تیار ہو کہ جس وقت تم نرسنگے، بانسری، بریط، شہنائی، رباب، اور ہر قسم کے سازوں کی آواز سنو، تو چھک کر اُس مورت کی پرستش کرو جسے میں نے بنایا ہے، تو بہتر؛ لیکن اگر تم پرستش نہ کرو، تو اُسی گھڑی دہکتی ہوئی آگ کی بھٹی کے وسط میں ڈال دیے جاؤ گے؛ اور وہ کون سا خدا ہے جو تمہیں میرے ہاتھوں سے چھڑا سکے؟ دانی ایل 3:6، 15۔

سیسٹر وائٹ باربا دانی ایل باب ۳ کا اطلاق کرتی ہیں، اور اس لیے "اُسی گھڑی" کا بھی اطلاق اتوار کے قانون پر کرتی ہیں۔ دانی ایل باب ۴ میں، دانی ایل "ایک گھڑی" تک متحیر رہتا ہے جبکہ وہ نبوکدنصر پر آنے والی عدالت کی وضاحت کرنے کے لیے جدوجہد کرتا ہے۔

تب دانی ایل، جس کا نام بلطشصر تھا، ایک گھڑی تک حیران و ششدر رہ گیا، اور اس کے خیالات اسے مضطرب کرنے لگے۔ بادشاہ نے جواب میں کہا، اے بلطشصر، خواب اور اس کی تعبیر تجھے پریشان نہ کرے۔ بلطشصر نے جواب دیا اور کہا، اے میرے مالک، یہ خواب ان کے لیے ہو جو تجھ سے عداوت رکھتے ہیں، اور اس کی تعبیر تیرے دشمنوں کے لیے۔ دانی ایل 4:19۔

دانی ایل "ایک گھڑی" تک حیران و ششدر رہتا ہے جبکہ وہ یہ سمجھنے کی کوشش کرتا ہے کہ نبوکدنصر کو اس پر آنے والی عدالت کی خبر کیسے دے۔ دانی ایل پہلے فرشتے کے اُس پیغامبر کی نمائندگی کرتا ہے جو اعلان کرتا ہے کہ عدالت کی "گھڑی" آ پہنچی ہے۔ اس کی پیش گوئی نبوکدنصر کو دی جاتی ہے، اور ایک سال بعد بابل پر آنے والی عدالت نبوکدنصر پر نافذ کی جاتی ہے۔

اُسی گھڑی وہ بات نبوکدنصر پر پوری ہو گئی؛ اور وہ لوگوں کے درمیان سے نکال دیا گیا، اور بیلوں کی مانند گھاس کھانے لگا، اور اُس کا پدن آسمان کی اوس سے بھیگتا رہا، یہاں تک کہ اُس کے بال عقاب کے پروں کی مانند بڑھ گئے، اور اُس کے ناخن پرندوں کے پنجوں کی مانند ہو گئے۔ دانی ایل 4:33

دانی ایل عنقریب آنے والے اتوار کے قانون کی پیشین گوئی کر رہا ہے، اور جب وہ نافذ ہوگا تو وہی بابل پر عدالت کی "گھڑی" ہوگی۔ دونوں "گھڑیاں" اتوار کے قانون کی نشان دہی کرتی ہیں، جو اُس عظیم زلزلہ کی گھڑی ہے۔ نبوکدنصر بابل کی سرگزشت میں الفاے اور بلشضر اومیگا، اور بلشضر اسی رات قتل کر دیا جاتا ہے جس میں وہ دستِ نوشت دیوار پر نمودار ہوئی۔

اسی گھڑی ایک انسان کے ہاتھ کی انگلیاں نمودار ہوئیں، اور بادشاہ کے محل کی دیوار کے گچ پر شمعدان کے سامنے لکھنے لگیں؛ اور بادشاہ نے ہاتھ کا وہ حصہ دیکھا جو لکھ رہا تھا۔ دانی ایل 5:5

جس "اسی گھڑی" دیوار پر تحریر نمودار ہوئی، وہ اس وقت کی نشان دہی کرتی ہے جب لکھا ہوا اتوار کا قانون، اتوار کے قانون ہی کے موقع پر، کلیسیا اور ریاست کی جدائی کی "دیوار" کو ڈھا دیتا ہے؛ اور پھر بابل کا خاتمہ ہو جاتا ہے، جیسے کہ ریاستہائے متحدہ بھی بائبل کی پیش گوئی کے چھٹے مملکت کے طور پر ختم ہو جاتی ہے۔ چھٹی مملکت کے طور پر، ریاستہائے متحدہ وہ قوت ہے جو یسعیاہ تیس میں ستر علامتی برسوں تک حکومت کرتی ہے، جب صور کی فاحشہ فراموش کر دی جاتی ہے۔ جس مملکت یا بادشاہ کی طرف یسعیاہ اشارہ کرتا ہے، وہ ستر برسوں کے ایام ہیں، اور وہ مملکت جس نے بائبل کی پیش گوئی میں ستر برس حکومت کی، بابل تھی۔ بلشضر کے بابل کا سقوط ریاستہائے متحدہ کے سقوط کی تمثیل ہے، اتوار کے قانون کے وقت، جہاں دیوار پر لکھی ہوئی تحریر مکاشفہ تیرہ کے اژدہا کی مانند بولنے کے ساتھ ہم آہنگ ہوتی ہے۔

مکاشفہ اٹھارہ میں بابل پر عدالت کا آغاز آیت چار میں اتوار کے قانون کے وقت ہوتا ہے، جب دوسری آواز یہ ظاہر کرتی ہے کہ اُس کی عدالت ایک ہی گھڑی میں بھی آتی ہے اور ایک ہی دن میں بھی۔

اور میں نے آسمان سے ایک اور آواز سنی جو کہہ رہی تھی، اُس میں سے نکل آؤ، اے میرے لوگو، تاکہ تم اُس کے گناہوں میں شریک نہ ہو، اور اُس کی آفتوں میں سے کچھ تم پر نہ آئے۔ کیونکہ اُس کے گناہ آسمان تک پہنچ گئے ہیں، اور خدا نے اُس کی بدکرداریوں کو یاد کیا ہے۔ جیسا اُس نے تمہیں بدلہ دیا ویسا ہی تم بھی اُسے دو، بلکہ اُس کے کاموں کے مطابق اُسے دوگنا دو؛ جس پیالہ کو اُس نے بھرا ہے، اسی میں اُس کے لیے دوگنا بھر دو۔ جس قدر اُس نے اپنے آپ کو جلال دیا اور عیش و عشرت میں زندگی بسر کی، اسی قدر اُسے عذاب اور ماتم دو؛ کیونکہ وہ اپنے دل میں کہتی ہے، میں ملکہ ہو کر بیٹھی ہوں، اور بیوہ نہیں، اور برگز ماتم نہ دیکھوں گی۔ اِس لیے اُس پر ایک ہی دن میں آفتیں آئیں گی، یعنی موت اور ماتم اور کال؛ اور وہ آگ میں بالکل جلائی جائے گی، کیونکہ وہ خداوند خدا جو اُس کی عدالت کرتا ہے زور آور ہے۔ اور زمین کے بادشاہ، جنہوں نے اُس کے ساتھ حرام کاری کی اور عیش و عشرت میں زندگی بسر کی، جب اُس کے جلنے کا دھواں دیکھیں گے تو اُس پر روئیں گے اور نوحہ کریں گے، اور اُس کے عذاب کے خوف سے دور کھڑے ہو کر کہیں گے، ہائے! ہائے! اے بابل، وہ بڑا شہر، وہ زور آور شہر! کیونکہ ایک ہی گھڑی میں تجھ پر سزا آ پہنچی۔ مکاشفہ 10-18:4

واضح طور پر بابل پر تدریجی عدالت آیت چار کے اتوار کے قانون سے شروع ہوتی ہے، جب خدا کے دوسرے گلے کو بابل میں سے باہر بلایا جاتا ہے۔ یوحنا اُس کی عدالت کے وقت کو ایک ہی ساتھ "دن" اور "گھڑی" قرار دیتا ہے، جس سے یہ تصدیق ہوتی ہے کہ وقت کی علامتوں کو علامتی طور پر سمجھا جانا چاہیے۔

فسح پہلے مہینے میں منایا جانا تھا، اور فسح صلیب کے مطابق ہے، اور صلیب بدلے میں اتوار کے قانون کے مطابق ہے۔

اور خداوند نے مصر کے ملک میں موسیٰ اور ہارون سے کلام کر کے فرمایا، یہ مہینہ تمہارے لیے مہینوں کا آغاز ہوگا؛ یہی تمہارے لیے سال کا پہلا مہینہ ہوگا۔ اسرائیل کی ساری جماعت سے کہو کہ اس مہینے کے دسویں دن وہ اپنے اپنے آبائی گھرانوں کے مطابق ایک ایک برہ لے لیں، یعنی ہر گھرانے کے لیے ایک برہ۔ اور اگر کوئی گھرانہ برہ کے لیے بہت چھوٹا ہو، تو وہ اپنے گھر کے نزدیک رہنے والے اپنے ہمسایہ کے ساتھ، جانوں کی تعداد کے مطابق، اسے لے؛ ہر شخص اپنی خوراک کے مطابق برہ کا حساب کرے۔ تمہارا برہ بے عیب ہو، ایک سال کا نہ؛ تم اسے بھیڑوں میں سے یا بکریوں میں سے لینا۔ اور تم اسے اسی مہینے کے چودھویں دن تک رکھنا؛ پھر اسرائیل کی جماعت کی ساری انجمن اسے شام کے وقت ذبح کرے۔ خروج 12:1-6۔

فسح، پینتیکاستی موسم کی ابتدا تھا، اور اس لیے وہ پینتیکاستی کی تمثیل پیش کرتا ہے، جو بدلے میں سنڈے لاء کے ساتھ ہم آہنگ ہے۔ خیمہ اجتماع پہلے مہینے کے پہلے دن کھڑا کیا گیا؛ یوں یہ سنڈے لاء کے وقت کلیسیای غالب کے بطور ایک علم برپا کیے جانے کی تمثیل ہے۔ دوسرے ہائے کا "گھنٹہ"، "دن"، "مہینہ" اور "سال" سنڈے لاء کی نشان دہی کرتا ہے، اور قاعدہ بہ قاعدہ ان میں سے وقت کے ہر ایک اظہار کی تطبیق سنڈے لاء کے ساتھ ہوتی ہے جب سیاق اس کی تائید کرتا ہے۔ سنڈے لاء پر پاپائی ایذارسانی کا دوسرا دور شروع ہوتا ہے، پہلا وہ 1,260 سال تھا جس نے اس مدت کے شہیدوں کو پانچویں مہر میں اس سوال کے ساتھ خداوند کے حضور فریاد کرنے پر آمادہ کیا کہ "کب تک"، یہاں تک کہ پاپائی اقتدار پر عدالت کی جائے۔ دوسری پاپائی خون ریزی میں یسوع نے اپنے لوگوں کو آگاہ کیا ہے کہ جب ان پر ایذارسانی کی جائے تو انہیں اس بات کی فکر کرنے کی ضرورت نہیں کہ وہ کیا کہیں گے۔ لیکن جب وہ تمہیں لے جائیں اور حوالہ کریں، تو پہلے سے اس بات کی فکر نہ کرنا کہ تم کیا کہو گے، اور نہ پیشگی غور کرنا؛ بلکہ جو کچھ اُس گھڑی تمہیں عطا کیا جائے، وہی کہنا؛ کیونکہ بولنے والے تم نہیں ہو، بلکہ روح القدس ہے۔ مرقس 13:11۔

پہلی آفت میں لوگوں کو ایک سو پچاس برس تک عذاب دیا گیا۔ یہ برس 27 جولائی 1299 کو شروع ہوئے اور 27 جولائی 1449 کو ختم ہوئے، جب ان چار فرشتوں نے ان چار ہواؤں کو چھوڑ دیا جو گھڑی، دن، مہینے اور سال کے لیے ایک تہائی انسانوں کو قتل کرنے کی غرض سے تیار کی گئی تھیں۔ عذاب کا یہ زمانہ ریاستہائے متحدہ میں حیوان کی صورت کے قائم کیے جانے کے زمانے کی نمائندگی کرتا ہے۔ یہ زمانہ احبار تیئس میں نرسنگوں کی عید سے لے کر پینتیکوست تک کے پندرہ دنوں سے ظاہر کیا گیا ہے۔ حیوان کی صورت کی تشکیل کا زمانہ 9/11 سے اتوار کے قانون تک ہے، لیکن آدھی رات کی فریاد کے پیغام کے اعلان کا زمانہ 9/11 سے اتوار کے قانون تک حیوان کی صورت کی تشکیل کا ایک فراکتل ہے۔

مہر لگانے کا آغاز اور اختتام، حیوان کی صورت کی تشکیل کے بھی الفا اور اومیگا ہیں۔ ایک گروہ خدا کی مہر کے لیے ایک سیرت تشکیل دے رہا ہے؛ دوسرا حیوان کی صورت تشکیل دے رہا ہے۔ ریاستہائے متحدہ میں وہ عرصہ دنیا کے اسی عرصہ کے مطابق ہے جو اتوار کے قانون پر شروع ہوتا ہے۔ "مہینہ" اُس عذاب کی علامت ہے جو صورت کے قائم کیے جانے پر مجبور کرتا ہے؛ پس اتوار کے قانون پر واقع وہ مہینہ، جیسا کہ مکاشفہ نو کی آیت پندرہ میں پیش کیا گیا ہے، دنیا میں حیوان کی صورت کے قائم کیے جانے کے دوران اسلامی عذاب کی بھی نمائندگی کرتا ہے۔

اس بات کی دیگر نبوی تطبیقات بھی ہیں کہ دوسرے افسوس کی نبوت، اور اُس کی گھڑی، دن، مہینہ اور سال، کس طرح اتوار کے قانون اور اسلام کے اس لیے چھوڑ دیے جانے کی نمائندگی کرتے ہیں کہ وہ ریاستہائے متحدہ پر ضرب لگائے؛ لیکن ہمیں اب دوسرے نکات کی طرف بڑھنا چاہیے۔

حالیہ مدت میں، گزشتہ تقریباً چھ ماہ کے دوران، میں اس بات پر زور دیتا رہا ہوں کہ تین افسوسوں کا اسلام نبوتی طور پر تین فرشتوں کے ساتھ مربوط ہے۔ یعقوب کی آخری ایام کی پیشین گوئی میں یہوداہ کو اس "انگور کی بیل" کے طور پر بیان کیے جانے سے جو "گدھے" کے ساتھ بندھی ہوئی ہے، لے کر

مسیح کے اپنے ظفر پہ داخلہ سے پہلے گدھے کو کھلوانے تک، اور دیگر شواہد تک، پہلے اور دوسرے افسوس کا اسلام اُس نبوتی پیغام کی نمائندگی کرتا ہے جس نے پہلے اور دوسرے فرشتے کے پیغامات کو قوت بخشی، اور تیسرے افسوس کا اسلام تیسرے فرشتے کے نبوتی پیغام کی نمائندگی کرتا ہے۔

حال ہی میں اے۔ ٹی۔ جونز کی تصنیف کردہ ایک کتاب کے ایک باب کا حوالہ دیا گیا، اور وہ اسی حقیقت کی نشان دہی کرتا ہے، مگر ایک مختلف زاویہ نظر سے۔ جونز مکاشفہ کی نحوی ساخت اور ترتیب کو استعمال کرتے ہوئے یہ ظاہر کرتا ہے کہ آخری تین افسوس کی نرسنگوں کو تین فرشتوں کے پیغامات سے جدا کرنا ناممکن ہے۔ وہ اس بات پر زور دیتا ہے کہ پہلے فرشتے کو دوسرے سے جدا نہیں کیا جا سکتا، اور نہ ہی تیسرے کو اس سے پہلے کے دونوں سے الگ کیا جا سکتا ہے۔ جونز کی توجہ تین فرشتوں پر مرکوز ہے، اور جب وہ تین فرشتوں کے باہمی ناقابل انفصال تعلق کے بارے میں اپنا مقدمہ ثابت کرتا ہے، تو وہ بعینہ اسی منطق سے یہ بھی ثابت کرتا ہے کہ مکاشفہ نو کی نرسنگوں کو بھی مکاشفہ چودہ کے تین فرشتوں سے جدا نہیں کیا جا سکتا۔ ہم اس مضمون کا اختتام جونز کے باب پر کریں گے۔

باب یازدہم۔ تیسرے فرشتے کا پیغام

"آج کے لیے اُس اہم سوال، 'ہم کیا کریں؟' کا جواب سات نرسنگوں اور آج کی عظیم قوموں کے مقام کی بنیاد پر یقین کے ساتھ دیا جا سکتا ہے؛ کیونکہ جواب خدا کے کلام کے وسیلہ سے، بعینہ اسی بنیاد پر دیا گیا ہے۔"

"ہم دیکھ چکے ہیں کہ سات نرسنگوں میں سے آخری تین کے ساتھ تین مصیبتیں ناقابل انفکاک طور پر وابستہ ہیں۔ سات نرسنگوں کے عین وسط میں—چوتھے نرسنگ کے اختتام کے بعد اور پانچویں نرسنگ کے آغاز سے پہلے—یہ لکھا ہے: 'اور میں نے دیکھا، اور ایک فرشتہ کو آسمان کے بیچ اُڑتے ہوئے سنا، جو بلند آواز سے کہتا تھا، افسوس، افسوس، افسوس، زمین کے رینے والوں پر، ان تین فرشتوں کے نرسنگ کی باقی آوازوں کے سبب سے جنہیں ابھی پھونکنا ہے۔' مکاشفہ 8:13۔"

یہ کہ تینوں افسوس سات نرسنگوں کے آخری تین میں سے ہر ایک کے ساتھ، ایک ایک کے طور پر، ناقابل انفصال طور پر مربوط ہیں، اس حقیقت سے ہر طرح کے شک و شبہ سے بالاتر ثابت ہو جاتا ہے کہ جب پانچویں فرشتے کا نرسنگا بجانا ختم ہوتا ہے، تو لکھا ہے: "ایک افسوس گزر گیا؛ اور دیکھو، اس کے بعد دو افسوس اور آنے والے ہیں۔" مکاشفہ 9:12۔ اور جب چھٹا نرسنگا ختم ہوتا ہے، تو لکھا ہے: "دوسرا افسوس گزر گیا؛ اور دیکھو، تیسرا افسوس جلد آتا ہے۔ اور ساتویں فرشتے نے نرسنگا پھونکا۔" مکاشفہ 11:15۔

"اب، اس فرشتے کے ساتھ، جو تین ہلاکتوں کے آنے کا اعلان کرتا ہے اور جو سات نرسنگوں میں سے آخری تین کے ساتھ ناقابل انفکاک طور پر مربوط ہیں، مکاشفہ 14 کا 'تیسرا فرشتہ' بھی ناقابل انفکاک طور پر وابستہ ہے۔"

"تاکہ یہ بھی ہر طرح کے شک و شبہ سے بالاتر یقینی طور پر دیکھا جا سکے، آئیے ہم مکاشفہ 14 کے تیسرے فرشتے کے پیغام سے آغاز کریں، اور اس کے براہ راست روابط کو پیچھے کی جانب ان کے نقطہ آغاز تک معلوم کریں۔"

"تیسرے فرشتے" کے بارے میں بیان میں پہلی عبارت یہ ہے: "اور تیسرا فرشتہ اُن کے پیچھے پیچھے چلا۔" مکاشفہ 14:9۔ اس سے ظاہر ہوتا ہے کہ کچھ ایسے پہلے گزر چکے تھے جن کے "پیچھے" تیسرے فرشتے نے "پیروی کی۔"

"پس، پچھلی آیت کو لیجیے: 'اور اس کے پیچھے ایک اور فرشتہ آیا۔' اس سے ظاہر ہوتا ہے کہ اس سے پہلے بھی ایک فرشتہ گزرا ہے، جس کے بعد جب یہ آتا ہے تو یہ 'ایک اور' ٹھہرتا ہے۔"

”اب اب چھٹی آیت کی طرف لوٹیں: ’اور میں نے ایک اور فرشتہ دیکھا۔‘ یہ بھی اس امر کی تصدیق کرتا ہے کہ اس سے پہلے ایک فرشتہ جا چکا ہے، جس کے باعث یہ، جب وہ آسمان کے درمیان میں اڑتا ہے، ’ایک اور‘ کہلاتا ہے۔“

مکاشفہ کی کتاب میں مزید پیچھے کی طرف جاتے ہوئے ہمیں ساتویں نرسنگ کے فرشتے کے سوا کوئی فرشتہ نہیں ملتا، یہاں تک کہ ہم دسویں باب کی پہلی آیت تک پہنچتے ہیں؛ اور وہاں ہم پڑھتے ہیں: ’اور میں نے ایک اور زور آور فرشتہ دیکھا۔‘ یہ تعبیر، جیسا کہ پہلے بھی، اس امر کی تصدیق کرتی ہے کہ اس فرشتے سے پہلے ایک فرشتہ موجود ہے، جس کے باعث جب یہ ظاہر ہوتا ہے تو اس کا ذکر ’ایک اور‘ کے طور پر کیا جاتا ہے۔

مزید پیچھے جاتے ہوئے، ہمیں چھٹے اور پانچویں نرسنگ کے فرشتوں کے سوا کوئی فرشتے نظر نہیں آتے، یہاں تک کہ ہم آٹھویں باب کی آخری آیت تک پہنچتے ہیں؛ اور وہاں ہم اولیہ مقام تک پہنچتے ہیں، کیونکہ ہم پڑھتے ہیں: ”اور میں نے دیکھا، اور ایک فرشتہ کی آواز سنی“—”ایک اور فرشتہ“ نہیں، بلکہ بنیادی طور پر ”ایک فرشتہ“۔

”پس مکاشفہ 8:13 سے شروع کرتے ہوئے، ’ایک اور‘ کے لفظ کے ذریعے مربوط فرشتوں کا ایک غیر منقطع سلسلہ قائم ہے، جو اپنے پیغام سمیت مکاشفہ 14 کے تیسرے فرشتے تک مسلسل جاری رہتا ہے۔ یوں:“

”میں نے دیکھا، اور ایک فرشتہ کی آواز سنی۔“ مکاشفہ 8:13.

”اور میں نے ایک اور زبردست فرشتہ دیکھا۔“ مکاشفہ 10:1.

”اور میں نے ایک اور فرشتہ دیکھا۔‘ مکاشفہ 14:6.

”اور ایک اور فرشتہ اُس کے پیچھے پیچھے آیا۔“ آیت 8.

”اور تیسرے فرشتے نے اُن کے پیچھے پیچھے چلتے ہوئے کہا۔“ آیت 9.

”شاید درج ذیل سادہ خاکہ اُن سات نرسنگوں میں سے آخری تین کے تینوں بائے کا اعلان کرنے والے فرشتے اور مکاشفہ 14 کے تیسرے فرشتے کے پیغام کے درمیان تعلق کو واضح کرنے میں مدد دے:

”پہلا نرسنگا، مکاشفہ 8:7“

”دوسرا نرسنگا“ مکاشفہ 8:8

”تیسرا نرسنگا، مکاشفہ 8:10“

”چوتھی نرسنگا“ مکاشفہ 8:12 ”ایک فرشتہ“—افسوس، افسوس، افسوس۔ مکاشفہ 8:13.

”پانچواں نرسنگا، مکاشفہ 9:1–11 / پہلی ہلاکت“

”چھٹا نرسنگا“ مکاشفہ 9:13 تا 11:13، دوسرا افسوس۔ ”ایک اور زور آور فرشتہ۔“ مکاشفہ 10:1

”ساتواں نرسنگا مکاشفہ 11:13–19 تیسری ہلاکت ’ایک اور فرشتہ۔‘ مکاشفہ 14:6“

”ایک اور اس کے پیچھے پیچھے آیا۔‘ مکاشفہ 14:6“

”تیسرے فرشتے نے اُن کے پیچھے پیروی کی۔‘ مکاشفہ 14:9.

”یہ سب کچھ کس مفہوم کا حامل ہے، اب ایسے اس بات پر مزید کامل غور کے ذریعے زیادہ پوری طرح دیکھا جا سکتا ہے کہ فی نفسہ تیسرے فرشتے کا پیغام درحقیقت ہے کیا: اپنے ظاہر کے اعتبار سے

"تیسرا فرشتہ" کی تعبیر واضح طور پر تین فرشتوں کے ایک سلسلے میں تیسرے کی طرف اشارہ کرتی ہے۔ جیسا کہ پہلے ظاہر کیا جا چکا ہے، تین فرشتوں کا یہ سلسلہ، جن میں سے ہر ایک ایک پیغام لے کر آتا ہے، مکاشفہ کے چودھویں باب کی آیات 6-12 میں پایا جاتا ہے۔ ان تینوں فرشتوں کے پیغامات باہم ملتے ہیں اور تیسرے میں اپنے نقطہٴ کمال کو پہنچتے ہیں، اور یہ پیغام اُس وقت تک موقوف نہیں ہوتا جب تک زمین کی فصل پک نہ جائے اور خداوند کے آنے اور اسے کاٹنے کے لیے تیار نہ کر دی جائے۔"

"تیسرے فرشتے کا پیغام خود، جیسا کہ تیسرے فرشتے کے الفاظ میں بیان کیا گیا ہے، یہ ہے: 'اور تیسرا فرشتہ اُن کے پیچھے آیا اور بلند آواز سے کہنے لگا، اگر کوئی شخص اُس حیوان اور اُس کی مورت کی پرستش کرے، اور اُس کا نشان اپنے ماتھے پر یا اپنے ہاتھ پر لے، تو وہ بھی خدا کے غضب کی اُس بے میں سے پے گا جو اُس کے قہر کے پیالہ میں بے آمیزش اُنڈیلی گئی ہے؛ اور مقدس فرشتوں کے سامنے اور برہ کے سامنے آگ اور گندھک کے ساتھ عذاب دیا جائے گا؛ اور اُن کے عذاب کا دھواں ابدالآباد اوپر اُٹھتا رہے گا؛ اور جو حیوان اور اُس کی مورت کی پرستش کرتے ہیں، اور جو کوئی اُس کے نام کا نشان لیتا ہے، انہیں نہ دن کو چینے نہ رات کو۔ یہاں مقدسوں کا صبر ہے: یہاں وہ ہیں جو خدا کے احکام پر عمل کرتے ہیں اور یسوع کے ایمان کو رکھتے ہیں۔'"

"یہ تیسرے فرشتے کا پیغام ہے جیسا کہ وہ اپنی موجودہ صورت میں، پہلے دو سے جدا دکھائی دیتا ہے۔ لیکن حقیقت میں، اسے جدا نہیں سمجھا جا سکتا؛ اور نہ ہی اسے اس طرح الگ کھڑا کیا جا سکتا ہے گویا وہ اکیلا ہی دنیا کے لیے ایک منفرد، جداگانہ پیغام ہو؛ کیونکہ اس کے بارے میں ابتدائی ترین الفاظ ہی یہ ہیں: 'تیسرا فرشتہ اُن کے پیچھے آیا۔' پس خود پیغام کے اولین الفاظ ہی کے ذریعے ہماری توجہ نہ صرف ایک کی طرف، بلکہ ان دو کی طرف بھی مبذول کرائی جاتی ہے جو اس سے پہلے تھے۔ اور یونانی لفظ جس کا ترجمہ 'پیچھے آیا' کیا گیا ہے، محض الگ سے پیچھے آنے، یا صرف پیروی کرنے کے معنی نہیں رکھتا، بلکہ 'ہمراہ پیروی کرنے' کے معنی دیتا ہے، جیسے سپاہی اپنے سردار کے پیچھے چلتے ہیں، یا خادم اپنے آقا کے؛ لہذا، 'کسی امر میں کسی کی پیروی کرنا؛ اپنے آپ کو کسی کے زیرِ راہنمائی ہونے دینا۔' اور جب یہ لفظ اشیا کے بارے میں بولا جائے تو اس کے معنی نتیجتاً پیچھے آنے کے ہوتے ہیں؛ یعنی اس چیز کے طور پر پیچھے آنا 'جو کسی پیشتر گزر جانے والی چیز کے نتیجے میں ہو۔' پس اشخاص کے اعتبار سے، تیسرا فرشتہ اُن دو کے ساتھ پیروی کرتا ہے جو اس سے پہلے ہو چکے ہیں؛ اور اس کا پیغام، بطور ایک امر، ان چیزوں کے نتیجے یا عاقبت کے طور پر آتا ہے جو اس سے پہلے گزر چکی ہیں۔"

"لیکن دوسرے کے بارے میں بھی یہ لکھا ہے: 'اور اُس کے پیچھے ایک اور فرشتہ آیا۔' جس طرح تیسرا فرشتہ دوسرے کے پیچھے آتا ہے، اسی طرح دوسرا فرشتہ پہلے کے پیچھے آتا ہے۔ اور پہلے کے بارے میں یہ لکھا ہے: 'اور میں نے ایک اور فرشتہ کو اُڑتے دیکھا،' وغیرہ۔ یہ ان تین کی اسی سلسلہ میں پہلا ہے۔ اُس کے ساتھ ایک اور اس کے پیچھے آتا ہے؛ اور تیسرا فرشتہ اُن کے پیچھے آتا ہے۔ اُن کے ظہور کی ترتیب میں تو بیکے بعد دیگرے آنے کا ایک سلسلہ ہے؛ لیکن جب یہ تینوں بے درجے ظاہر ہو چکے ہیں، تب وہ ایک ہو کر ساتھ ساتھ آگے بڑھتے ہیں۔ پہلا اپنا پیغام بلند کرتا ہے؛ دوسرا اُس کے پیچھے آتا ہے اور پہلے کے ساتھ شامل ہو جاتا ہے؛ تیسرا اُن کے پیچھے آتا ہے اور اُن کے ساتھ شامل ہو جاتا ہے؛ یہاں تک کہ جب یہ تینوں باہم متحد ہو جاتے ہیں، اور اپنی متحدہ قوت میں ساتھ ساتھ آگے بڑھتے ہیں، تو وہ ایک زبردست، سہ گانہ، بلند آواز پیغام کی صورت اختیار کر لیتے ہیں۔ تیسرے فرشتے کے پیغام کو کامل بنانے کے لیے سب کا ہونا ضروری ہے؛ اور تیسرے فرشتہ کا پیغام، سب کے لیے بغیر، حقیقت میں نہیں دیا جا سکتا۔"

"پس، تین گنا پیغام اپنے اپنے اجزا میں کیا ہے؟—یہ رہا پہلا: 'اور میں نے ایک اور فرشتہ کو آسمان کے بیچ میں اُڑتے دیکھا، جس کے پاس ابدی انجیل تھی، تاکہ وہ اسے زمین پر بسنے والوں کو، اور ہر قوم، اور قبیلہ، اور زبان، اور امت کو سنائے، اور وہ بلند آواز سے کہتا تھا، خدا سے ڈرو، اور اُس کا جلال

کرو؛ کیونکہ اُس کی عدالت کا وقت آ پہنچا ہے: اور اُس کی عبادت کرو جس نے آسمان، اور زمین، اور سمندر، اور پانی کے چشمے پیدا کیے۔”

”یہ دوسری ہے: اور اُس کے پیچھے ایک اور فرشتہ آیا جو کہتا تھا، بابل گر پڑا، گر پڑا، وہ بڑا شہر، کیونکہ اُس نے اپنی زناکاری کے غضب کی بے تمام قوموں کو پلائی۔”

”اور یہ تیسرا ہے: اور تیسرے فرشتے نے اُن کے پیچھے پیچھے چلتے ہوئے بلند آواز سے کہا، اگر کوئی شخص اُس حیوان اور اُس کی مورت کی پرستش کرے، اور اُس کی مہر اپنے ماتھے پر یا اپنے ہاتھ پر لے، تو وہ بھی خدا کے غضب کی اُس بے میں سے پئے گا جو اُس کے قہر کے پیالے میں بے آمیزش اُنڈیلی گئی ہے؛ اور وہ مقدس فرشتوں کے سامنے اور برہ کے سامنے آگ اور گندھک کے ساتھ عذاب دیا جائے گا: اور اُن کے عذاب کا دھواں ابدالآباد تک اُٹھتا رہے گا: اور جو اُس حیوان اور اُس کی مورت کی پرستش کرتے ہیں، اور جو کوئی اُس کے نام کی مہر قبول کرتا ہے، اُنہیں دن رات چین نہ ہوگا۔ یہیں مقدسوں کا صبر ہے: یہی وہ ہیں جو خدا کے احکام پر عمل کرتے ہیں اور یسوع کے ایمان کو محفوظ رکھتے ہیں۔”

ان پیغامات میں سے ہر ایک کے الفاظ پر ایک نظر ڈالنے سے یونانی لفظ «پیچھے آیا» میں مضمحل وہ مفہوم ظاہر ہو جائے گا جس کے معنی ہیں «بطور نتیجہ پیروی کرنا»۔ پہلا فرشتہ ابدی انجیل لے کر آتا ہے تاکہ ہر مخلوق کو اس کی منادی کرے، سب کو پکار کر کہ خدا سے ڈرو اور اسے جلال دو، اور اس کی عبادت کرو؛ کیونکہ اُس کی عدالت کا وقت آ پہنچا ہے۔ اس پیغام کے رد عمل سے حالات کی ایسی کیفیت پیدا ہوتی ہے جو، اس رد کے نتیجے کے طور پر، دوسرے فرشتے کے ان الفاظ میں بیان کی گئی ہے جو اس کے بعد آتا ہے۔ اور چونکہ پہلے پیغام کو رد کیا گیا؛ اور چونکہ اس رد کے نتائج، جیسا کہ دوسرے میں اعلان کیے گئے ہیں، ظاہر ہوئے؛ اس لیے حالات کی ایک ایسی کیفیت پیدا ہو جاتی ہے جو مزید نتیجے کے طور پر اس امر کا تقاضا کرتی ہے کہ تیسرا فرشتہ ان کے پیچھے آئے، اور بلند آواز سے ان بولناک برائیوں کے خلاف اپنی خوفناک تنبیہ کا اعلان کرے جو پہلے پیغام کے رد کے دوبرے نتیجے کے طور پر پیدا ہوئی ہیں۔

”اور یہ کہ تیسرے فرشتے کی آواز اور کام پہلے فرشتے کی آواز اور کام کے ساتھ باہم ملے ہوئے ہیں، اُس کے اختتامی الفاظ سے ظاہر ہے: ”یہ وہ ہیں جو خدا کے احکام پر عمل کرتے ہیں اور یسوع کے ایمان کو رکھتے ہیں؛ کیونکہ یہی ہمیشہ سے ابدی خوشخبری کی منادی کا مقصود رہا ہے۔ یہی خدا سے ڈرنے اور اُس کی تمجید کرنے کا، اور اُس کی پرستش کرنے کا جو آسمان، اور زمین، اور سمندر، اور پانی کے چشمے بنانے والا ہے، خلاصہ ہے۔ خدا کے احکام کی فرمانبرداری اور یسوع کے ایمان پر قائم رہنا ہی وہ واحد چیز ہے جو کسی جان کو اُس کے عدالت کے وقت میں قائم رہنے کے قابل کر سکتی ہے، جس کے بارے میں پہلا فرشتہ اعلان کرتا ہے کہ آ پہنچا ہے۔”

تیسرے فرشتے کے اختتامی الفاظ کے فوراً بعد یہ الفاظ آتے ہیں: ”اور میں نے آسمان سے ایک آواز سنی جو مجھ سے کہتی تھی، لکھ، مبارک ہیں وہ مردے جو اب سے خداوند میں مرتے ہیں۔“ یعنی اس وقت سے آگے۔ مکاشفہ 14:13۔ اور اس کے فوراً بعد یہ الفاظ ہیں: ”اور میں نے نگاہ کی، اور دیکھو، ایک سفید بادل تھا، اور اُس بادل پر آدم زاد کے مانند ایک شخص بیٹھا تھا، جس کے سر پر سوئے کا تاج تھا اور اُس کے ہاتھ میں ایک تیز درانتی تھی۔ اور ہیکل میں سے ایک اور فرشتہ نکلا، اور اُس سے جو بادل پر بیٹھا تھا بلند آواز سے چلا کر کہا، اپنی درانتی لگا اور کاٹ، کیونکہ تیرے لیے کاٹنے کا وقت آ پہنچا ہے، اس لیے کہ زمین کی فصل پک چکی ہے۔ پس جو بادل پر بیٹھا تھا اُس نے اپنی درانتی زمین پر لگائی، اور زمین کی فصل کاٹ لی گئی۔“ مکاشفہ 14:14-16۔ اور ”فصل دنیا کا آخر ہے۔“ متی 13:39۔

”پھر: تیسرا فرشتہ خاص طور پر سب لوگوں کو حیوان اور اُس کے مجسمہ کی پرستش کے خلاف خبردار کرتا ہے، خواہ یہ جو کچھ بھی ہوں؛ اور مکاشفہ 19:11-21 سے ہم پاتے ہیں کہ حیوان اور اُس

کا مجسمہ اُس وقت 'زندہ' ہیں جب خداوند آسمان کے بادلوں میں آتا ہے، اور اُس کی آمد کی تابانی سے 'دونوں' ہلاک کر دیے جاتے ہیں۔

"یہ حقائق ظاہر کرتے ہیں کہ تیسرے فرشتے کا پیغام ایک عظیم، سہ گانہ، بلند آواز پیغام ہے، جو خداوند کی دوسری آمد سے ٹھیک پہلے ہر قوم اور قبیلے اور زبان اور امت تک پہنچتا ہے؛ اور جو زمین کی فصل کو پکاتا ہے اور خداوند کے لیے ایک ایسی قوم کو تیار کرتا ہے جو اُس کے لیے آمادہ ہو، جس طرح یوحنا بپتسمہ دینے والے کے پیغام نے خداوند کی پہلی آمد کے لیے راہ تیار کی تھی۔ اور یوں یہ دنیا کے لیے خدا کا آخری، اختتامی، پیغام ہے۔"

"اور اب، چونکہ ہمیں یہ فہم حاصل ہو گیا ہے کہ تیسرے فرشتے کا پیغام فی نفسہ کیا ہے، لہذا آج کی عظیم اقوام کے ساتھ اس پیغام کے تعلق کو "تیسرے فرشتے کے پیغام کے زمانے" پر غور کرنے سے زیادہ بہتر طور پر سمجھا جا سکتا ہے۔" A. T. Jones, The Great Nations of Today, 114.